سوال

(882) بسم اللہ کی جگہ ۸٦، لکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھنے یا پڑھنے کی جگہ جو ٨٦، لکھتے ہیں، اس کا اجر و ثواب ملتا ہے؟ یہ بدعت کہاں سے ایجاد ہوئی؟ میں نے کچھ بھائیوں سے سوال کیا ہے تو کہتے ہیں کہ یہ صرف بے ادبی سے بچنے کے لیے لکھتے ہیں؟ (آفتاب احمد خاں عباسی۔ ابو ظبی) (٨جنوری ١٩٩٩ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بسم اللہ کی جگہ ٨٦، لکھنے سے اجر و ثواب نہیں ملتا کیونکہ یہ منزل من اللہ قرآن نہیںہے۔ یہ بدعت علم الاعداد کے حاملین نے نکالی ہے۔ تحریر میں بسم اللہ لکھنا بے ادبی نہیں ہے۔ اگر کوئی ایسی بات ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہرقل مشرک کا فر کی طرف مرسلہ چٹھی میں بسم اللہ تحریر نہ فرماتے۔ چٹھی میں بسم اللہ لکھنا بھی گویا دعوت کا ایک اہم حصہ ہے جب کہ ٨٦، عدد یکسر اس سے خالی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، متفرقات: صفحہ:599

محدث فتویٰ